سوال

(371)نذر والے جانور کو قربانی کے لیے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک جانور کے متعلق نذر مانی تھی کہ اسے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ذبح کرنا ہے ،اب کیا اسے قربانی کے لئے رکھا جاسکتا ہے کیونکہ قربانی بھی اللہ کی راہ میں ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر ایسے عہد کو کہا جاتا ہے جو انسان خود اپنے اوپر واجب قرار دے لے اور اگر یہ نذر اللہ کی اطاعت کے لئے ہے تو اسے پورا کرنا چاہیے ، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’جس نے اللہ کی اطاعت کے لئے نذر مانی ہو تو اسے پورا کرنا چاہیے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کے لئے نذر مانی ہو تو اس کو اللہ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے ۔ ‘‘ [صحیح بخاری ، الایمان والنذور : ٦٦٩٦]

اللہ کی اطاعت میں رہتے ہوئے اپنی نذروں کو پوری کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر سو پھیلی ہوگی ۔ ‘‘ [٧٦/الدھر : ٧]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانی بایں الفاظ بیان کی ہے کہ ’’لوگ اپنی نذر کو پورا نہیں کریں گے ۔ ‘‘ [صحیح بخاری : ٦٦٩٥]

اس قرآنی آیت اور پیش کردہ احادیث کے پیش نظر سائل کو چاہیے کہ وہ اپنی نذر کو پورا کرتے ہوئے اس جانور کو اللہ کی راہ میں ذبح کرے اور قربانی کے لئے کوئی دوسرا جانور خرید لے اور اگر نذر مانتے وقت یہ نیت تھی کہ قربانی بھی اللہ کے راستہ میں ہوتی ہے تو میں نے اسے قربانی کے لئے ذبح کرنا ہے تو پھر اس جانور کو بطور قربانی ذبح کیا جاسکتا ہے ۔ اگر نذر مانتے وقت اس قسم کی نیت نہ تھی تو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں اس طرح کی ’’بچت سکیم ‘‘ پر عمل نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جانور کو فی سبیل اللہ ذبح کردیں اور اس کا گوشت غرباء اور مساکین میں تقسیم کر دیں اور قربانی کے لئے کوئی دوسرا جانور خریدیں اور اس کا گوشت خود کھائیں ۔ بطور تحفہ کسی کو دیں اور غرباء و مساکین کو بھی کھلائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:382